فاتحہ سے علاج

(سورۂ فاتحہ سے جسمانی ورُوحانی امراض کا علاج)

ملک التحریر علامہ محمد یحییٰ انصاری اشرفی

شیخ الاسلام اکیڈمی حیدرآباد

مکتبہ انوار المصطفیٰ 23-2-75/6 مغلپورہ۔حیدرآباد

Rs. 8

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

﴿اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۙ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۙ مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ ؕ اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ؕ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ۙ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ﴾ (آمین)

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہیں جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔ بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا، مالک ہے روزِ جزا کا۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں۔ چلا ہم کو سیدھے راستہ پر، اُن کا راستہ جن پر تو نے انعام فرمایا، نہ اُن کا جن پر غضب ہوا اور نہ گمراہوں کا۔

سورۂ فاتحہ سے بچھو کا علاج :

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں تھے، ہم نے ایک جگہ قیام کیا۔ ایک لڑکی نے آ کر کہا کہ قبیلہ کے سردار کو ایک بچھو نے ڈس لیا ہے اور ہمارے لوگ حاضر نہیں ہیں۔ کیا تم میں سے کوئی شخص دم کرسکتا ہے؟ ہم میں سے ایک شخص اُس کے ساتھ گیا جس کو اس سے پہلے ہم دم کرنے کی تہمت نہیں لگاتے تھے۔ اس نے اس شخص پر دم کیا جس سے وہ تندرست ہوگیا اور اس سردار نے اُس کو تیس بکریاں دینے کا حکم دیا اور ہم کو دودھ پلایا۔ جب وہ واپس آیا تو ہم نے اس سے پوچھا، کیا تم پہلے دم کرتے تھے؟ اس نے کہا، نہیں۔ میں نے تو صرف ام الکتاب (سورۂ فاتحہ) پڑھ کر دم کیا ہے۔ ہم نے کہا، اب اس کے متعلق کوئی بحث نہ کروحتیٰ کہ ہم نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوکر اس کے متعلق پوچھ لیں۔ جب ہم مدینہ منورہ پہنچے تو ہم نے حضور ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا، اس کو کیا معلوم کہ یہ دم ہے، (ان بکریوں

کو) تقسیم کرو، اور ان میں سے میرا حصہ بھی نکالو۔ (صحیح بخاری)

☆ ترمذی شریف میں ہے کہ سورۂ فاتحہ کو بچھو کے کاٹے ہوئے پر سات مرتبہ پڑھ کر اگر دم کردیں تو ان شاء اللہ فوراً آرام ملے گا۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر بیمار شخص پر دم کرنا جائز ہے اس لئے اس سورت کو 'سورۃ الرقیۃ' اور 'سورہ الشفاء' بھی کہتے ہیں اور اس حدیث میں یہ تصریح بھی ہے کہ اس سورت کو 'ام الکتاب' بھی کہتے ہیں اور یہ کہ قرآن پڑھ کر دم کرنے کی اجرت لینا جائز ہے اور اس میں قرآن مجید اور کتب دینیہ پر اجرت لینے کا بھی جواز ہے اور یہ کہ استاذ کی تعلیم سے شاگرد کو جو آمدنی ہو، اس میں استاذ کا بھی حصہ ہوتا ہے۔

اگر یہ سوال کیا جائے کہ اب کسی بیمار کو سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کیا جائے اور وہ شفاء نہ پائے تو اس کی کیا وجہ ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ یہ دم کرنے والے میں رُوحانیت کی کمی ہے سورۂ فاتحہ کے شفاء ہونے میں کوئی کمی نہیں ہے۔

زہر کا علاج : حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

حضور ﷺ نے فرمایا: سورۂ فاتحہ ہر زہر کا علاج ہے کسی صحابی کا ایک مرگی زدہ شخص کے پاس سے گذر ہوا' انہوں نے اس کے کان میں سورۂ فاتحہ پڑھ دی' بس وہ شفاء یاب ہوگیا۔

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں اس کا ذکر کیا تو حضور ﷺ نے فرمایا یہ (سورہ) ام القرآن ہے اور ہر مرض کی دوا ہے۔ فاتحۃ الکتاب ہر بیماری کی شفاء ہے (سنن داری)

امام رازی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں : امراض دو طرح کے ہیں : رُوحانی اور جسمانی۔ اس کی دلیل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے منافقین کے متعلق فرمایا ہے ﴿فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ﴾ اُن کے دلوں میں مرض (کفر) ہے۔ سورۂ فاتحہ میں اصول اور فروع کا ذکر ہے جن کے تقاضوں پر عمل کرنے سے روحانی امراض میں شفاء حاصل ہوتی ہے اور اس سورت میں اللہ تعالیٰ کی ثناء اور اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے جس سے جسمانی اور دیگر ہر قسم کی بیماریوں سے شفاء حاصل ہوتی ہے۔ سورۂ فاتحہ میں ہر مرض سے شفایابی کا سامان وذریعہ ہے (تفسیر کبیر)

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا مخلوق کی حمد ومدح سے پہلے اللہ تعالیٰ نے جس سے خود اپنی حمد ومدح فرمائی اس سے تم شفاء حاصل کرو۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ وہ کیا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ﴾ اور ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ جسے یہ قرآن شفاء نہ دے پھر اللہ تعالیٰ اُسے شفاء نہ بخشے (درمنثور)

مسلم شریف میں ہے کہ ایک مرتبہ ایک فرشتے نے آسمان سے نازل ہوکر بارگاہِ نبوت میں عرض کی کہ یا رسول اللہ ﷺ مبارک ہو آپ کو دو نور ایسے ملے کہ جو کسی نبی کو نہ ملے۔ ایک سورۂ فاتحہ اور دوسرا سورۂ بقرۃ کی آخری آیتیں۔ ترمذی شریف میں ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ سورۂ فاتحہ کی مثل توریت وانجیل وزبور میں کوئی سورت نہ اُتری۔

جہنم کے دروازوں کا بند ہونا : حضرت جبرئیل علیہ السلام نے حضور نبی کریم ﷺ سے فرمایا کہ سورۂ فاتحہ میں سات آیتیں ہیں اور جہنم کے دروازے بھی سات ہیں۔ جس نے اس سورہ کو پڑھنے کے لئے اپنی زبان کھولی اُس کے لئے جہنم کے ساتوں دروازے بند کر دیئے گئے۔

تفسیر کبیر میں ہے کہ رب تعالیٰ نے آسمان سے ایک سو چار کتابیں اور صحیفے اُتارے مگر سو کتابوں کے علوم چار میں رکھے۔ پھر اُن میں سے تین کتابوں یعنی توریت' زبور وانجیل کے علوم قرآن پاک میں رکھے۔ پھر قرآن پاک کے اصول مفصل (سورۂ حجرات سے والناس تک) میں رکھے گئے' پھر مفصل کے علوم سورۂ فاتحہ میں رکھے گئے' لہٰذا جس نے سورۂ فاتحہ سیکھ لی اُس نے گویا ساری آسمانی کتابیں سیکھ لیں اور جس نے سورۂ فاتحہ پڑھ لی اُس نے تمام آسمانی کتابیں پڑھ لیں۔ نیز یہ سورۃ بالکل رحمت کی سورت ہے اس لئے اس میں رب تعالیٰ کے قہر اور جبر اور دوزخ کے عذاب وغیرہ کا ذکر نہیں ہے۔ تفسیر روح البیان میں ہے کہ جس وقت یہ سورت اُتری اس وقت حضرت جبرئیل علیہ السلام کے ساتھ ستر ہزار فرشتے آئے تھے۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا اگر سورۂ فاتحہ تورات میں ہوتی تو قوم موسیٰ یہودی نہ ہوتی۔ اور اگر یہ انجیل میں ہوتی تو قوم عیسیٰ نصرانی نہ ہوتی' اور اگر زبور میں ہوتی تو داؤد علیہ السلام کی قوم پر عذاب نہ آتا۔

جس مسلمان نے بھی سورۂ فاتحہ پڑھا اللہ تعالیٰ نے اُسے اتنا اجر وثواب دیا گویا اُس نے پورا قرآن پڑھا ہو' اور جیسے اُس نے ہر مومن مرد وعورت پر صدقہ کیا ہو۔ (روح البیان) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سورۂ فاتحہ اور آیت الکرسی کو جس نے کسی گھر میں پڑھا' اہل خانہ کو اس دن کسی جن یا انسان کی نظر نہ لگے گی (کنز العمال)

سورۂ فاتحہ سے علاج : جو شخص سورۂ فاتحہ سو بار پڑھ کر دُعا مانگے' حق تعالیٰ اُس کی دُعا قبول فرمائے گا۔ جو شخص مریض لا دوا ہو وہ چینی کے سفید برتن میں آب زمزم اور زعفران سے سورۂ فاتحہ لکھ کر دھو کر (۴۱) روز تک پیتا رہے تو ان شآء اللہ شفا ہوگی۔ اگر آب زمزم نہ ملے تو عرق گلاب لے لے۔ اگر یہ بھی میسر نہ ہو تو پانی ہی کافی ہے۔ تفسیر کبیر میں ہے کہ بعض گنہگار قوموں پر عذاب الٰہی آنے والا ہوگا مگر اُن میں سے کوئی بچہ مکتب میں جا کر فاتحہ پڑھے گا اس کی برکت سے چالیس سال تک عذاب دور ہو جائے گا۔ بعض صحابہ کرام نے سانپ کے

کاٹے ہوئے پر سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کیا اُسے آرام ہوا۔ (تفسیر نعیمی)

حضرت سائب بن یزید روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ پر سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کیا اور فرمایا کہ سورۂ فاتحہ ہر بیماری کے لئے شفا ہے (بیہقی)

ہر بیماری کے لئے باعثِ شفا : فتح العزیز میں لکھا ہے کہ سورۂ فاتحہ ہر بیماری کے لئے باعثِ شفا ہے اس سورۃ کے ذریعہ ہر دُکھ اور تکلیف پر قابو پاسکتا ہے حد یہ ہے کہ اس کے ذریعہ جادو ٹونے کا بُطلان بھی ہوسکتا ہے صبح کی نماز کے بعد سورۂ فاتحہ (۴۰) مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں ان شآء اللہ مرض رفع ہوگا اور مریض روبہ صحت ہوگا۔

ایک روایت میں ہے قرآن مجید سب دواؤں سے بہتر دوا ہے۔ ہر سورۃ قرآن ہے اور تمام سورتوں میں بزرگ تر الحمد شریف ہے۔

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم سورۂ فاتحہ اور سورۂ اخلاص پڑھ لوتو سوائے موت کے ہر آفت سے مامون ہو جاؤ گے۔ (بزار)

حضور ﷺ نے فرمایا جب تم نے اپنا پہلو بستر پر رکھا اور سورۂ فاتحہ واخلاص پڑھ لیا تو پھر موت کے علاوہ ہر چیز سے امان مل گئی۔ (درمنثور)

حضرت عطاء سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا جب تمہیں کوئی حاجت پیش آئے تو سورۂ فاتحہ (اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف) پڑھو اور مکمل پڑھو' ان شآء اللہ تمہاری ضرورت پوری ہوگی۔ (درمنثور)

امراض جسمانی' وساوس رُوحانی اور اثرات شیطانی کا علاج:

مصائب' پریشان کُن حالات اور الجھنوں کا اصل اور حقیقی علاج 'رجوع الی اللہ' اور دُعا ہے۔ صلوٰۃ الحاجہ ایسے ہی مواقع کے لئے ہے۔ وظائف' درود شریف' توبہ واستغفار' وظیفہ **لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ** ' سورۂ فاتحہ' آیۃ الکرسی' سورۂ اخلاص' سورۂ فلق' سورۂ ناس روزانہ پڑھنا اپنا معمول بنالیں۔ ہر قسم کے آسیب وسحر' نظر ومکر' تمام امراض جسمانی وروحانی' اور ہر قسم کے اثرات شیطانی کا مجرب ترین علاج ہے۔ فرائض وواجبات کی پابندی' حقوق العباد کی ادائیگی' اکل حلال' صدق مقال اور اخلاص وتوکل جیسے خصوصی آداب کی رعایت کے ساتھ وظائف پڑھتے رہیں۔ ان شآء اللہ ضرور اپنے مقاصد میں کامیابی ہوگی۔

شیطان کا رونا : حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: شیطان اتنا کبھی نہیں رویا جتنا ان تین موقعوں پر رویا ہے۔ (۱) ایک تو اُس دن جب وہ ملعون ہوا اور آسمان کے فرشتوں سے علحدہ کر دیا گیا۔ (۲) دوسرے اس دن رویا جس دن حضور ﷺ کی ولادت باسعادت ہوئی (۳) تیسرے وہ دن جس دن سورہ فاتحہ مع بسم اللہ اُتری (شیاطین آج بھی جشن میلاد النبی ﷺ کے موقع پر اور ذکرِ فاتحہ سُن کر روتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں)

روزی میں برکت کا عمل: اگر کسی شخص کی کمائی میں برکت نہ ہو تو اُسے چاہئے کہ (۴۱) دن تک صبح کی نماز کے بعد (۴۱) مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے' اس کے بعد **یا نافع** (۱۱۰۰) مرتبہ پڑھے اور آخر میں (۴۱) مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے' ان شآء اللہ اُس کی روزی میں برکت پڑ جائے گی۔

اسرارِ الٰہی کا ظہور : جو شخص جمعہ کی رات میں بعد نماز عشاء (۱۱۰۰) مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر **یا نور** (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھے تو اسرار الٰہی ظاہر ہوں گے اور تمام جسم نور سے منور ہو جائے گا۔

سورۂ فاتحہ کے روحانی فائدے : حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ ایک مرتبہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ علیل ہوئے تو حضور نبی کریم ﷺ متفکر ہوگئے۔ اسی وقت وحی نازل ہوئی اور حدیث قدسی میں حق تعالیٰ نے فرمایا کہ سورۂ فاتحہ سے کام لیں۔ حکم ہوا کہ کسی کوزے میں پانی بھر کر (۴۰) مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرو پھر حسین کو پلاؤ۔ ایسا ہی کیا گیا تو امام حسین رضی اللہ عنہ صحت مند ہوگئے۔

☆ جو شخص سورۂ فاتحہ کو درمیان سنت وفرض صبح کو (۴۱) مرتبہ پڑھ کر دردِ چشم والے پر دم کرے تو بہت جلد شفا ہو۔

☆ جو شخص سورۂ فاتحہ کو (۴۱) مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر کے کسی سفر پر جائے گا تو اللہ تعالیٰ دورانِ سفر اُسے آفتوں اور زحمتوں سے محفوظ رکھے گا اور وہ کامیابی کے ساتھ اپنے گھر واپس آئے گا۔

☆ کسی بھی مقصد کے لئے اگر سورۂ فاتحہ کو روزانہ کوئی ایک وقت مقرر کر کے اس کے کل حروف کے برابر یعنی (۱۲۴) مرتبہ (۴۰) دن تک پڑھا جائے تو مقصد میں لازما کامیابی ہو۔

☆ شیخ محی الدین ابن العربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کسی شخص کو کوئی اہم ضرورت پیش آئے تو وہ نماز مغرب کے بعد فرض وسنت سے فارغ ہوکر اس مقام پر جہاں اس نے نماز پڑھی ہے سورۂ فاتحہ (۴۰) مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد اس طرح دُعا کرے **اِلٰهِیْ عِلْمُكَ كَافٍ عَنِ السُّوَالِ اَكْفِنِیْ بِحَقِّ الْفَاتِحَةِ مَقَالًا وَحَصِّلْ مَا فِیْ ضَمِیْرِیْ** چند دن عمل کرنے سے ضرورت پوری ہوگی اور رحمتوں کے دروازے کھل جائیں گے۔

☆ اگر کسی پاک برتن میں سورۂ فاتحہ لکھ کر اس کو عرقِ گلاب سے دھوکر کان میں ڈالیں تو کان کا درد رفع ہوگا۔

نعمتِ لازوال : اگر آپ چاہتے ہیں کہ ایسی نعمت عطا ہو جو لازوال ہو اور اللہ کے فضل وکرم سے وہ زندگی بھر آپ کو عطا رہے تو ہر شب کو (۱۰۰۰) مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھیں یا کم سے کم (۴۰) دن تک روزانہ (۱۰۰۰) مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھیں، پھر دیکھیں پردہ غیب سے کیا ظہور میں آتا ہے۔ ان شآء اللہ عطا ہوگا اور ضائع نہیں ہوگا۔

دشمنوں سے حفاظت : اگر کوئی شخص دشمنوں کی سازشوں کا شکار ہو اور دشمنوں سے نجات کی کوئی صورت سمجھ میں نہ آتی ہو، مصائب وآلام نے زندگی تلخ کردی ہو، ہر وقت خوف وخطر درپیش ہوں، ایسے حالات میں ہر فرض نماز کے بعد (۷) مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھی جائے ان شآء اللہ دشمنوں سے حفاظت رہیگی اور غم وآلام کے بادل چھٹ جائیں گے۔

عزت ومرتبہ میں اضافہ : نماز فجر کے بعد (۲۱) مرتبہ، نماز ظہر کے بعد (۲۲) مرتبہ، نماز عصر کے بعد ۲۳ مرتبہ، نماز مغرب کے بعد ۲۴ مرتبہ اور نماز عشاء کے بعد (۲۵) مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھنے کا معمول بنالے ان شآء اللہ چند ہفتوں کے بعد زبردست عزت ومرتبہ میں اضافہ ہوگا۔

رفعِ مرض کے لئے : پانی پر سورۂ فاتحہ (۴۰) مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور یہ پانی مریض کو صبح وشام ایک ہفتے تک پلائیں ان شآء اللہ مریض شفایاب ہوگا۔

حاجت روائی کے لئے : اگر کسی کی حاجت پوری نہ ہوتی ہو تو (۲۱) دن تک نماز عصر کے بعد تین مرتبہ **یَاحَیُّ یَاحَلِیْمُ یَاعَزِیْزُ یَاکَرِیْمُ اِقْضِ حَاجَتِیْ بِحَقِّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ** پڑھے ان شآء اللہ حاجت پوری ہوگی

ناگہانی پریشانی کا دفع کرنا :

اگر کوئی شخص کسی ناگہانی پریشانی میں مبتلا ہوجائے تو تین دن تک بعد نماز عصر سورۂ فاتحہ (۱۲۵) مرتبہ، اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے ان شآء اللہ پریشانی دفع ہوگی۔

مقدمہ میں کامیابی : کسی بھی مقدمہ میں کامیابی کے لئے عشاء کی نماز کے بعد (۱۰۱) مرتبہ درود شریف پڑھ کر (۱۰۱) مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھیں، پھر (۱۰۱) مرتبہ درود شریف پڑھ کر مقدمہ میں کامیابی کی دُعا کریں اور اس عمل کو (۴۰) دن تک جاری رکھیں ان شآء اللہ مقدمہ میں کامیابی مل جائے گی۔

راستے کا بھولنا : اگر کوئی سفر کے دوران راستہ بھول جائے یا راستے سے بھٹک کر کسی اور طرف نکل جائے جب کہ وہاں پر کوئی راستہ بتانے والا بھی نہ ہو تو ایسی صورت میں فوری طور پر سورۂ فاتحہ پڑھنی شروع کردے اور اپنے دل میں راستہ ملنے کی نیت کرے ان شآء اللہ چند مرتبہ فاتحہ پڑھنے سے ہی راستہ مل جائے گا اور بخیر وعافیت اپنی منزل پر پہنچے گا۔

برائے فالج : فالج کے مرض میں مبتلا افراد کے لئے سورۂ فاتحہ اکسیر کی حیثیت رکھتی ہے۔ تیل پر (۷۰) مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرے۔ ہر روز اس تیل کی مالش کرے ان شآء اللہ چند دنوں میں ہی افاقہ ہوگا اور شفائے کاملہ نصیب ہوگی۔

اللہ تعالیٰ کی رضا : اللہ تعالیٰ کی رضا وخوشنودی حاصل کرنے کے لئے ہر نماز کے بعد تین مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھکر دُعا مانگے بفضل باری تعالیٰ دُعا قبولیت کی سند حاصل کرے گی اللہ تعالیٰ بندے پر اپنا خصوصی فضل وکرم نازل فرمائے گا اور اپنی حفظ وامان میں رکھے گا اور راضی ہوجائے گا۔